124203 - روزے کی حالت میں تاش کھیلنا اور فلمیں دیکھنا

سوال

بعض روزہ دار دن کا اکثر حصہ تاش کھیل کر یا فلمیں دیکھ کر گزارتے ہیں، اس میں دین اسلامی کی رائے کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

روزے داروں اور باقی مسلمانوں کو اللہ کا ڈر و تقوی اختیار کرنا چاہیے وہ اپنے اوقات کس میں صرف کرتے ہیں اور کیا کچھ کرتے ہیں انہیں ڈرنا چاہیے، اور اللہ سبحانہ و تعالی نے ان کے لیے جو حرام کیا ہے مثلا مخرب الاخلاق فلمیں اور ننگی تصاویر اور بےپرد اور ہیجان آمیز لباس میں ظاہر ہونے والی عورتوں پر مشتمل فلمیں اور ڈرامے دیکھنا، اور مختلف قسم کے ڈائجسٹ کا مطالعہ کرنا، اور اسی طرح ٹی وی میں آنے والے شریعت مخالف پروگرام دیکھنا، موسیقی اور گانے وغیرہ اور گمراہ کرنے والے پروگرام دیکھنا، ان سب کا مشاہدہ کرنا جائز نہیں.

اسی طرح مسلمان روزے دار پر واجب ہوتا ہے بلکہ ہر مسلمان پر چاہیے وہ روزے دار ہو یا نہ وہ گانے بجانے کے آلات سے اجتناب کرے، اور تاش وغیرہ کھیلنے سے بھی بچے، کیونکہ اس میں برے فعل کا ارتکاب اور برائی کا مرتکب ہوتا ہے، اور پھر یہ چیز قسوت قلبی اور بیماری کا بھی باعث بنتا ہے، اور اللہ کی شریعت کی توہین اور اسے کم تر سمجھنے کا سبب ہے اور اللہ کے واجب کردہ اور احکام سے منہ موڑنے کا باعث بنتا ہے مثلا باجماعت نماز سے پیچھے رہنا اور اسی طرح دوسرے واجبات کو ترک کرنے اور حرام کام کے ارتکاب کا سبب بنتا ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

} اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو لغو باتوں کو مول لیتے ہیں کہ بے علمی کے ساتھ لوگوں کو اللہ کی راہ سے بہکائیں اور اسے ہنسی بنائیں، یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے رسوا کن عذاب ہے اور جب اس کے سامنے ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں تو تکبر کرتا ہوا اس طرح منہ پھیر لیتا ہے گویا اس نے سنا ہی نہیں، گویا اس کے دونوں کانوں میں ڈاٹ لگے ہوئے ہیں، آپ اسے دردناك عذاب کی خبر سنا دیجئے {لقمان (6 - 7).

اور سورۃ الفرقان میں اللہ تعالی نے رحمن کے بندوں کی صفات بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے:

} اور وہ لوگ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے، اور جب کسی لغو چیز سے ان کا گزر ہوتا ہے تو وہ شرافت سے گزر

جاتے ہیں {الفرقان (72).

اور الزور برائی کی سب اقسام کو شامل ہے، اور لا یشھدون کا معنی حاضر نہیں ہوتے کے ہیں.

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" میری امت میں سے کچھ ایسے لوگ بھی ہونگے جو زنا اور ریشم اور شراب اور گانے بجانے کو حلال کر لیں گے "

اسے بخاری نے معلقاً بالجزم روایت کیا ہے.

الحر سے مراد حرام شرمگاہ یعنی زنا ہے.

اور المعازف سے مراد: گانا بجانا اور موسیقی کے آلات ہیں.

اور اس لیے کہ اللہ سبحانہ و تعالی نے مسلمانوں پر ہر قسم کے ایسے وسائل حرام کیے ہیں جو انہیں حرام میں لے جائیں، اور بلاشك و شبہ فلمیں دیکھنا ایك برائی ہے، اور ٹی وی میں جو کچھ برائی دکھائی جا رہی ہے وہ ان وسائل میں شامل ہوتا ہے جس کے ذریعہ حرام کا ارتکاب ہوتا ہے، یا پھر اس کو روکنے اور ختم کرنے میں تساہل برتا جاتا ہے، اللہ ہی مدد کرنے والا ہے " انتہی

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن باز (15/ 316).

مزید آپ سوال نمبر (50063) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .